رہے کہ یہ عمل گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل کریں اور ہر دو تین سال بعد ضرور دوہرائیں۔

آبپاشی

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشت کی جانے والی فصل کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد اور دھان کے وڈھ میں کاشتہ فصل کو 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔ دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) لگائیں۔ تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) لگائیں۔ یاد رکھیں کہ گندم کی آبپاشی فصل کی نازک حالتوں مثلاً گوبھ اور دانے کی دودھیا حالت پر ممکن بنائیں۔ اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو ایک زائد پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں لگایا جائے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

گندم کی جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی بھرپور پیداوار کی ضامن ہے۔ جڑی بوٹیوں کو پہلی آبپاشی کے بعد تروتر حالت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کے بعد مخصوص جڑی بوٹی مار زہروں سے تلف کریں۔ فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو یا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔

یاد رکھیں! نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی موجودگی پر دوسرے پانی پر دوبارہ زہر سپرے کریں۔ سپرے دوپہر کے وقت کریں۔ دھند اور بارش کی صورت میں ہرگز سپرے نہ کریں۔ ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں جڑی بوٹی مار ادویات کا استعمال احتیاط سے کریں۔ معیاری سپرے کیلئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T.Jet) استعمال کریں۔

گندم کی فصل کو ست / کالے تیلے (ایفڈ) سے محفوظ رکھنے کے لئے بوقت کاشت وٹوں پر چند قطاریں سرسوں کی کاشت کریں اور کیڑے مار زہریں ہرگز سپرے نہ کریں۔ اگیتی کاشت کو فروغ دیں۔ عموماً مفید کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سوپا، مکڑی، سرفڈ فلائی وغیرہ، ایفڈز کی تعداد کو بڑھنے نہیں دیتے۔

کنگی اور دیگر بیماریوں کا حملہ

جنوری کے آخر میں کم قوت مدافعت رکھنے والی اقسام میں کنگی کا حملہ شروع ہو جاتا ہے لہٰذا کاشتکار گندم میں کنگی کی علامات نظر آتے ہی محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے رابطہ کر کے کھیت کا معائنہ کروائیں اور سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ اندھا دھند سپرے سے مکمل اجتناب کریں۔

زرعی توسیع عملہ کی سرگرمیاں

مناسب بیج کا انتخاب، اس کو زہر لگانا، بروقت کاشت، کھادوں کا متوازن استعمال اور جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی سے بہتر پیداوار ممکن ہے محکمہ زراعت (توسیع) آپ کی کوششوں کو بارآور ثابت کرنے میں آپ کے شانہ بشانہ ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ زراعت (توسیع) پنجاب کی فیلڈ ٹیمز، زراعت افیسرز / فیلڈ اسسٹنٹس ہر گاؤں، یونین کونسل اور مرکز میں گندم کی پیداواری مہم کے سلسلہ میں یوم کاشتکاراں / تربیتی پروگرام منعقد کرتے ہیں جس میں ہر مرحلے پر آپ کی رہنمائی یقینی بنائی جاتی ہے۔ (ماخوذ)

فصل کی باقیات کو آگ لگانا منع ہے

فصل کی برداشت کے بعد ناڑ وغیرہ کو ہرگز نہ جلائیں بلکہ توڑی بنانے والی مشین کے ذریعے توڑی بنائیں اور فصل کو مزید منافع بخش بنائیں۔ بصورت دیگر ان باقیات کو روٹاویٹر کے ذریعے زمین ملا کر اس کی زرخیزی کو بڑھائیں اور قیمتی کھادوں کے استعمال میں کمی لائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں پندرہ ہزار روپے فی ایکڑ جرمانہ و دیگر سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

گندم کی کاشت بذریعہ زیرو ٹیلج، سپر سیڈر یا ہیپی سیڈر سے کریں تاکہ سموگ کی آفت سے بچا جا سکے۔

مزید معلومات و رہنمائی کیلئے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں

ڈاکٹر غلام مرتضیٰ سندھو
پروفیسر سوائل سائنسز، جامعہ زرعیہ فیصل آباد
0321-9320153
041-9201081

چوہدری عبدالحمید
ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب
0300-4419455
042-99200732

ڈاکٹر محمد اسلم
پرنسپل آفیسر فارمز، جامعہ زرعیہ فیصل آباد
0322-6353062

مظفر حسین سالک
پرنسپل آفیسر پبلیکیشنز، جامعہ زرعیہ فیصل آباد
0313-7272531
041-9201820

خالد محمود
ڈائریکٹر زراعت (توسیع) فیصل آباد
0300-7606841
041-9200754

گاؤں گاؤں، کھلیان کھلیان۔۔۔ یقینی بنائیں گے غذائی استحکام

پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی
وائس چانسلر

سید عاشق حسین کرمانی
وزیر زراعت

افتخار علی سہو
سیکریٹری زراعت

گندم

پیداواری ٹیکنالوجی

2025-26

جامعہ زرعیہ فیصل آباد

Scan QR for PDF

وزیرزراعت پنجاب کا گندم اُگاؤ مہم کیلئے خصوصی پیغام

اگرچہ پاکستان کا شمار زرعی ممالک میں ہوتا ہے تاہم ہر سال ہمیں ملکی ضروریات پوری کرنے کیلئے گندم درآمد کرنا پڑتی ہے۔ امسال بہترین موسمیاتی صورتحال اور بروقت بوائی کی وجہ سے بمپر پیداوار کا حصول ممکن ہوا تاہم پھر بھی ملکی ضروریات تیس ملین ٹن کے مد مقابل اٹھائیس ملین ٹن گندم حاصل کی گئی۔ گندم کی موجودہ فصل کی کاشت اس حوالے سے نئی منصوبہ بندی کی متقاضی ہے اور ہمیں جنگی بنیادوں پر غذائی استحکام کے محاذ پر پیش قدمی کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی کو اپنا ہتھیار بنا کر پیداواریت میں اضافے کی نئی بلندیوں کو چھونا ہوگا۔ اس موقع پر جس طرح حکومت پنجاب نے کسانوں کی دستگیری کرتے ہوئے وسائل کا رخ ان کی دہلیز کی جانب موڑ چکے ہیں اس سے توقع کی جانی چاہیے کہ پنجاب کے محنت کش کاشتکار غذائی استحکام کی اس جدو جہد میں پوری توانائی کے ساتھ محکمہ زراعت حکومت پنجاب اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے طالب علموں کے ہمراہ کامیابیوں کے نئے سنگ میل عبور کرسکیں گے۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حال ہی میں واشنگٹن سٹیٹ یونیورسٹی کے تعاون سے موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی گندم کی نئی اقسام متعارف کروائی جارہی ہیں جس سے پیداواریت میں دو سے تین گنا اضافہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ پنجاب ملکی مجموعی پیداوار کا 76 فیصد حصہ ڈالتا ہے ۔اس وقت گندم کی بوائی کا مرحلہ شروع ہوچکا ہے محکمہ زراعت حکومت پنجاب اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سمیت دیگر زرعی جامعات اس قومی مہم میں پورے جوش وخروش کے ساتھ شریک سفر ہیں۔ گذشتہ سال گندم 9.6 ملین ہیکٹر رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ اب ہمیں نہ صرف زیر کاشت رقبہ میں اضافہ یقینی بنانا ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار کو بھی نئی بلندیوں سے ہمکنار کرنا ہے۔

سید عاشق حسین کرمانی
وزیرزراعت

گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی
2025-26

گندم ہماری بنیادی ضرورت اور ہمارے ملک کی سب سے اہم غذائی فصل ہے۔ آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور ملکی معیشت کی بہتری کے لئے ہمیں گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ گندم کی بھرپور پیداوار کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

بیماریوں سے پاک صحت منداور قوت مدافعت رکھنے والی منظورشدہ اقسام کاشت کریں۔

منظورشدہ اقسام

سویرا24، فلک 24، چیمپئن، عروج22، این اے آرسی سپر، صادق 21، دلکش 20، نشان، سبحانی 21، ایم ایچ 21، ڈیورم 21، نواب 21، رہبر 21، بھکرسٹار، غازی 19، اکبر 19، اناج 17، اجالا16، زنکول 16، بورلاگ 16، فخربھکر، جوہر 16، فیصل آباد8

وقت کاشت

گندم کی بھرپور پیداوار کے حصول کے لئے آبپاش علاقوں میں اس کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم نومبر تا 20 نومبر ہے تاہم 30 نومبر تک کاشت ہرصورت مکمل کرلیں۔

شرح بیج

1۔ بروقت کاشت (یکم نومبر تا 30 نومبر) 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ

2۔ پچھیتی کاشت (یکم دسمبر سے 10 دسمبر تک) 50 تا 55 کلوگرام فی ایکڑ

بیماریوں کے تدارک کے لئے کاشت سے قبل بیج کو پھپھوندی کش زہر مثلاً تھائیوفنیٹ بحساب دوتا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈ اکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب دوملی لیٹرفی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔

طریقہ کاشت

چاول کے علاقوں اور چکنی زمینوں پر جہاں پانی کھڑا رہتا ہو گندم کی کاشت پٹڑیوں پر یا بذریعہ ڈرل کریں۔ 15 نومبر کے بعد کاشت کی صورت میں خشک طریقہ کاشت کو ترجیح دیں تاکہ گندم کی کاشت بروقت مکمل ہو سکے۔ کلراٹھی زمینوں کے لئے گپ چھٹ کا طریقہ استعمال کریں۔ دھان کی کاشت والے علاقوں میں مڈھوں کو آگ نہ لگائیں بلکہ گندم کی کاشت بذریعہ زیروٹیلج ڈرل یا ہیپی سیڈر سے کریں۔ اس سے بروقت کاشت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے اور زمین کی تیاری کے اخراجات میں بچت کے علاوہ ماحولیاتی آلودگی میں بھی کمی کی جاسکتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

گندم کی بھرپور پیداوار کے لئے کھادوں کا متوازن ومتناسب استعمال چار بنیادی اصولوں یعنی صحیح کھاد کا انتخاب، صحیح مقدار اور صحیح وقت کے ساتھ ساتھ صحیح طریقہ کار کے ساتھ بہت ضروری ہے۔ کمزور زمینوں میں بہتر پیداوار کے لئے دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ اوسط زرخیز زمینوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی کا استعمال کریں ۔تمام فاسفورسی کھاد، 1/2 حصہ نائٹروجنی کھاد اور ایک بوری پوٹاش کھاد فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں اور بقیہ نائٹروجنی کھاد پہلی اور دوسری آبپاشی کے ساتھ کریں۔ اگر ہو سکے تو پہلے زمین کا تجزیہ کروا کر بحساب ضرورت کھادوں کا استعمال کریں۔

گندم کی فصل کیلئے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب چھ کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔

ہماری زمینوں میں نامیاتی مادے کی مقدار کافی کم ہے اس لیے زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو برقرار رکھنے کیلئے دیسی یا سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب آٹھ تا دس ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ استعمال کریں یا پھر گندم کی فصل سے قبل جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کریں اور پھول آنے پر سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ خیال